

## 204142-ماہ محرم کی فضیلت

سوال

ماہ محرم کی فضیلت ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کیلیے ہیں، درود و سلام ہوں ہمارے نبی خاتم الانبیاء اور سید المرسلین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر، حمد و صلاۃ کے بعد:

ماہ محرم بہت ہی عظیم اور بارکت میمنہ ہے یہ میمنہ بھری سال کا پہلا اور حرمت والے میمنوں میں سے ایک ہے، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:  
(ان عَدَةِ الشُّورِ عَنْ اللَّهِ أَنْتَ عَشْرَ شَهْرًا فِي كُلِّ الْيَوْمِ فَلَعْنَ الْسَّوْاْتِ وَالْأَرْضِ مِنْنَا أَزَّ بَعْثَةَ حُرُمٍ ذِكْرُ الَّذِينَ لَقِيْمَ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَهُمْ)

ترجمہ: بیشک میمنوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے ہاں تحریر میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے دن سے ہی بارہ ہے، ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی مضبوط دین ہے، اس لیے ان میمنوں میں اپنی جانوں پر ظلم مبت کرو۔ [سورہ توبہ: 36]

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ایک سال بارہ میمنوں کا ہوتا ہے جن میں سے چار حرمت والے ہیں، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم مسلسل میں جبکہ جمادی اور شعبان کے درمیان مضر قبیلے کا ماہِ رجب ہے) [چوتھا حرمت والا میمنہ ہے]۔ بخاری: (2958)

ماہ محرم کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ میمنہ حرمت والا ہے اور اس کی حرمت کی تاکید کیلیے اسے محرم کا نام دیا گیا۔

فرمان باری تعالیٰ: (فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَهُمْ) کا مطلب یہ ہے کہ ان حرمت والے چاروں میمنوں میں گناہ دیگر میمنوں کی بہ نسبت زیادہ سنگین ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: (فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَهُمْ) یعنی سال کے تمام میمنوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، پھر ان میں سے چار میمنوں کو مزید خصوصیت دی اور ان کا احترام دیگر میمنوں سے زیادہ بناتے ہوئے ان میں کی ہوئی نیکی یا بدی کو دیگر میمنوں سے زیادہ اہمیت دی۔

قادة رحمہ اللہ فرمادیں باری تعالیٰ: (فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَهُمْ) کے بارے میں کہتے ہیں:

”حرمت والے میمنوں میں ظلم کرنا دیگر میمنوں میں ظلم کرنے سے کہیں زیادہ سنگین ہے، اگرچہ ظلم کسی بھی وقت ہو وہ ایک جرم ہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان چار میمنوں میں ظلم کو مزید سنگین قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اہمیت دیں والا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ: اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات میں سے کچھ کو اپنا چنیدہ بنایا، چنانچہ فرشتوں میں سے رسول بنائے، لوگوں میں سے رسول چنے، کلام اور گفتگو میں سے اپنے کلام کوچنا، زمین پر مساجد کو اعلیٰ مقام بنتشا، میمنوں میں رمضان اور حرمت والے میمنوں کو عظمت بخشی، دونوں میں سے جمعہ کے دن کو اہمیت دی، راتوں میں سے لیلۃ القدر کو شان سے نوازا، اس لیے تم بھی ان چیزوں کا عظمت کا اعتراف کرو جنہیں اللہ تعالیٰ نے عظمت بخشی ہے، اور ان چیزوں کی عظمت کا اعتراف بھی اسی طرح جسے اللہ تعالیٰ نے اس کا طریقہ کاراہل علم اور

دانش کو سکھایا ہے "انتی مختصرہ  
ماخوذاز: تفسیر ابن کثیر: سورہ توبہ: آیت نمبر: (36)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ماہ رمضان کے بعد افضل ترین نفل روزے اللہ کے میئن ماہ محرم کے ہیں) مسلم: (1982)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: "اللہ کا میئن" اس میں میئن کی اللہ تعالیٰ کی جانب اضافت تنظیم کیلیے ہے۔

القاری کہتے ہیں کہ: اس سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ پورے ماہ محرم کے روزے مراد ہیں۔

لیکن یہ بات ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ رمضان کے علاوہ کسی بھی میئن میں پورا میئن روزے نہیں رکھے، چنانچہ اس حدیث کا مطلب یہ ہو گا کہ اس حدیث میں ماہ محرم کے اندر زیادہ سے زیادہ روزے رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، پورے میئن کے روزے رکھنے کی ترغیب نہیں دی گئی۔

لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شعبان کے میئن میں کثرت سے روزے رکھنے کی بات ملتی ہے، تو ہو سکتا ہے کہ ماہ محرم کی فضیلت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری ایام میں وحی کی گئی ہو، جس کی وجہ سے آپ اس میئن کے روزے کثرت سے نہیں رکھ پائے۔

ماخوذاز: شرح مسلم، از نووی۔

اللہ تعالیٰ جس جگہ اور وقت کو چاہتا ہے اسے اپنے ہاں اعلیٰ مقام عطا کر دیتا ہے۔

عز بن عبد السلام رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"مختلف بھگوں اور اوقات کی فضیلت کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: دنیاوی فضیلت دوسری قسم: دینی فضیلت

دینی فضیلت کا تعلق اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم کے ساتھ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خصوصی کرم و فضل فرماتے ہوئے اطاعت گزاروں کیلئے اجر و ثواب بڑھا پڑھا کر عطا فرماتا ہے، مثال کے طور پر: ماہ رمضان کی دیگر میئن پر فضیلت، اسی طرح دس محرم کی فضیلت۔۔۔ ان تمام اشیا کی فضیلت کا تعلق خالص اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر فضل و کرم اور احسان پر ہے "انتی"

"قواعد الاحکام" [1/38]

درود وسلام ہوں ہمارے نبی محمد، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر

واللہ اعلم۔